السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص حرم میں تھا اور کعبہ شریف کو نہ دیکھ سکنے کی وجہ سے نمازیوں کی طرح اپنا رخ کر کے نماز ادا کرلی لیکن نماز ختم ہونے کے بعد معلوم ہوا کہ ان کا رخ عین کعبہ کی طرف نہیں تھا تو ان لوگوں کی نمازوں کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک میری رائے ہے کہ اگر ان لوگوں نے مکمل غور و فکر سے کام نہیں لیا تھا تو ان پر اپنی نماز کا لوٹانا واجب ہے اور غالب گمان ہے کہ آدمی اچھی طرح غور و فکر سے کام لے تو عین کعبہ اس کے لیے واضح ہو سکتا ہے اگرچہ وہ کسی ایسی جگہ ہو کہ لوگوں کے سامنے کھڑے ہونے کہ وجہ سے اسے دیکھ نہ رہا ہو۔

اگر یہ بات ہو کہ ایسی صورت میں وہ معذور ہو کیونکہ (اسے عین کعبہ کی متعین کرنے میں) مشقت پش آرہی ہو، خاص کر جب کہ وہ ایسے وقت میں پہنچا ہو کہ جب لوگ نماز شروع کر چکے ہوں اور مسجد میں اسے دور جگہ ملتی ہو اس لئے اس وقت عین کعبہ کا دیکھ سکنا اور متعین کرنا مشکل ہو تو پھر اس کے لیے یہی کافی ہو گا کہ وہ جہت کعبہ کی طرف متوجہ ہو جائے ۔

[فتاوی مکیہ]

صفحہ23

محدث فتویٰ